ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اکتوبر 1967

ایڈیٹر
شمیم سیفی

احمدی جماعت ٹبورا کے چند افراد ۔ مکرم مولینا محمد منور صاحب درمیان میں بیٹھے ھیں اور ان کے بائیں جانب چوھدری عنایت اللہ صاحب احمدی ھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

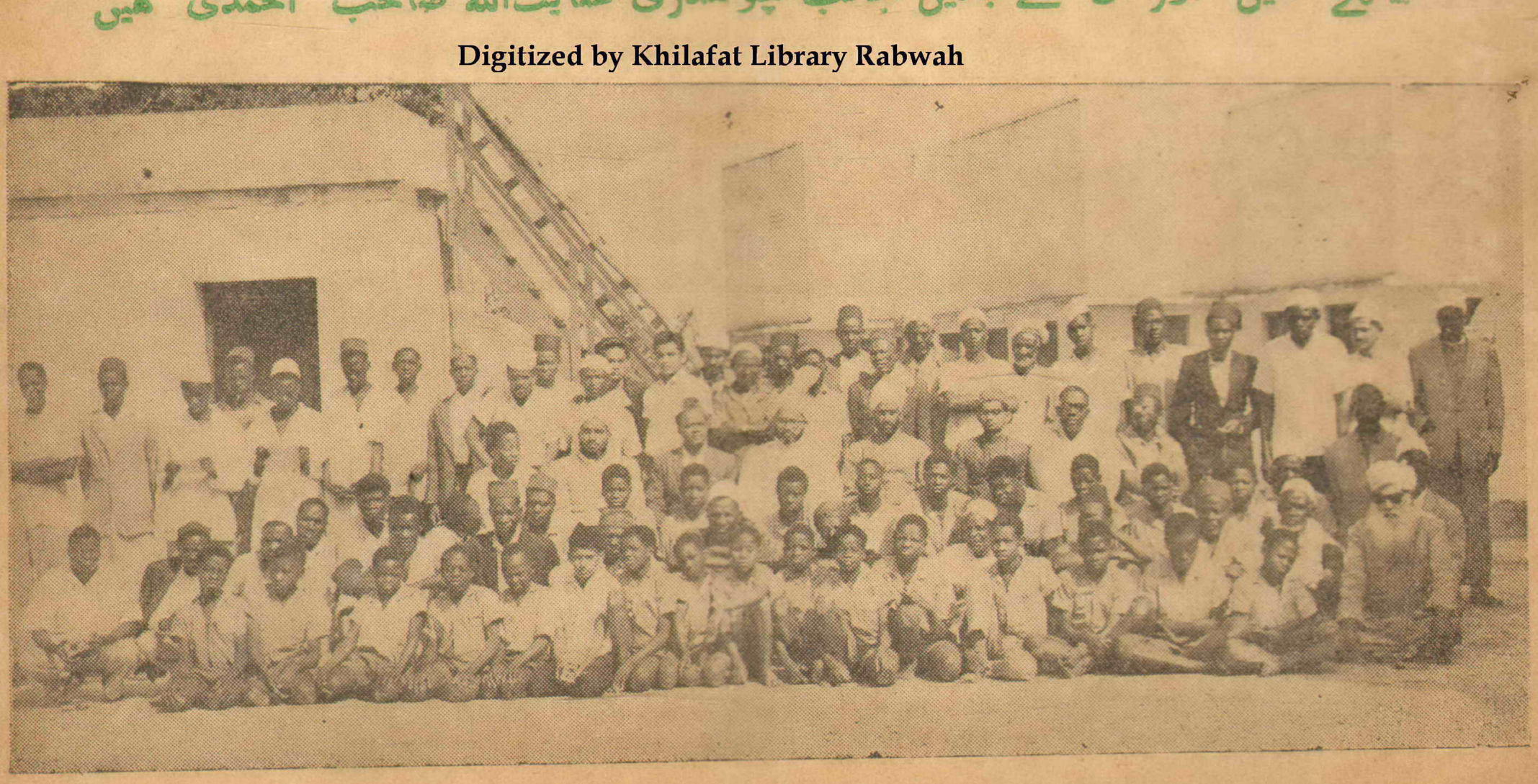

Members of the Ahmadiyya Community, Tabora, East Africa.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا ایمنسٹدار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

اکتوبر ۱۹۶۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

• اتحاد کی ضرورت	۲
• مارشیس مشن	۵
• شذرات	۹
• امریکہ کے ایک مبلغ سے انٹرویو	۱۱
• تبلیغ اسلام کی خاموش تحریک	۱۴
• خودی و خودداری (نظم)	۱۶
• اِبادان	۱۷
• احمدیہ مشن نائیجیریا	۱۸
• مبلغین کی واپسی	۱۹
• روانگی	۲۰
• بہترین تحفہ	"
• اشتہارات	۲۱ تا ۲۴

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان - ربوہ

(ایڈیٹر)

نسیم سیفی

چندہ سالانہ :- دو روپیہ - فی پرچہ :- بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

جلد ۳ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۴۶ھ ش ؛ اکتوبر ۱۹۶۷ء

اتحاد کی ضرورت

ہر طرف سے کفر اسلام پر یلغار کر رہا ہے۔ مذہبی، سیاسی، معاشی، اقتصادی، غرض زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں جو اُس نے چھوڑا ہو۔ یہ بات روزِ روشن کی طرح ظاہر ہو رہی ہے کہ یہی وقت ہے جب کفر و ایمان کی سب سے آخری اور سب سے زیادہ سنگین جنگ مقدر تھی۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ اس جنگ کا نتیجہ تو بہرحال اسلام ہی کے حق میں ہوگا۔ اسلام جیتے گا اور کفر پسپا ہوگا اور اس کی یہ پسپائی نہ صرف اس کا زور توڑ کر رکھ دے گی بلکہ اس کے آئندہ اُٹھنے کی امید کی کوئی رمق تک باقی نہ چھوڑے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس جنگ میں ہمارا کیا حصہ ہوگا؟ ہم اسلام کے لئے کیا کر رہے ہیں اور کس کس طور پر کفر کی پھیرہ دستیوں کو ناکارہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں؟ اِس کا جواب کوئی کیا دے گا۔ ہر شخص اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھے۔ یہی وہ آئینہ ہے جہاں اسے اپنی عملی زندگی کی تصویر نظر آئے گی۔

البتہ ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اِس جنگِ کفر و ایمان میں جہاں کفر کی ساری طاقتیں مجتمع ہو گئی ہیں وہاں مسلمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے ہر قسم کے اختلافات کو بھول کر اپنی ساری طاقتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے غلبہ کے لئے صرف کر دیں۔ نہ تو یہ ممکن ہے اور نہ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر شخص اپنے مخصوص عقائد اور مخصوص طریقِ عمل کو چھوڑ دے اور سب کے سب مسلمان ایک ہی خیال اور ایک ہی عقیدے کے ہو جائیں اور ان میں جو اپنی اپنی سمجھ کے مطابق تعبیر و تفسیر کے فروعی اختلافات پائے جاتے ہیں ان کو خیر باد کہہ دیں لیکن اتنا تو ہو سکتا ہے اور یہ ضرور ہونا چاہیئے کہ ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اسلام پر عمل کرے اور اس کی تبلیغ کرے اور اپنی ساری طاقتوں کو ادیانِ باطلہ کی اسلام دشمن کوششوں کو خاک میں ملانے کے لئے صرف کر دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یورپ کے دورہ سے واپسی پر کراچی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اس بات پر زور دیا تھا کہ مسلمان آپس کے اختلافات کو بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کی سرتوڑ کوشش کریں۔ اس پریس کانفرنس کی خبر روزنامہ جنگ کراچی نے یوں شائع کی:۔

"احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے تجویز پیش کی ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو سات سال کی مدت کے لئے یہ طے کر لینا چاہیئے کہ وہ آپس کے اختلافات بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سرتوڑ کوشش کریں گے اور اس عبوری دور میں ایک دوسرے پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کریں گے۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی یہ اپیل مسلمانوں کے دلوں میں اُترتی معلوم ہو رہی ہے۔ سنجیدہ طبقہ نے اس بات پر غور کرنا شروع کر دیا ہے کہ فی الواقعہ ادیانِ باطلہ کی شکست اور اسلام کی فتح کی اوّلین شرط یہی ہے۔ اور یہ ایسی شرط ہے جسے مسلمان ہی پورا کر سکتے ہیں۔

ہفت روزہ اخبار چٹان لاہور کے "گرد و پیش" کے کالم نویس خالد بزمی نے ۱۱ ستمبر ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں لکھا ہے:۔

"مولانا محی الدین احمد قصوری مدظلہ العالی اور میاں محمود علی قصوری بار ایٹ لاء کے ایک بھائی مولانا محمد علی قصوری ایم۔اے (کینٹب) تھے جو چند سال پہلے انتقال فرما گئے انہوں نے ایک ملاقات میں راقم الحروف کو بتایا تھا کہ زندگی کے ایک دور میں انگریز کی حکومت نے انہیں ہندوستان سے جلا وطن کر دیا تھا اور وہ افغانستان چلے گئے تھے۔ وہاں وہ اپنی صلاحیت اور قومی خدمات کی بدولت امیر افغانستان کے معتمد علیہ بن گئے۔ اُن دنوں افغانستان میں امیر دوست محمد خان حکمران تھے۔ کچھ حاسدوں نے امیرِ موصوف سے مولانا محمد علی قصوری کی شکایت کے طور پر کہا کہ مولانا قصوری "وہابی" ہیں۔ ان کا خیال

تھا کہ اس طرح وہ امیر کی نظروں سے گر جائیں گے۔ لیکن امیرِ موصوف نے نہایت دانشمندانہ جواب دیا۔ انہوں نے کہا:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ما دشمنِ انگریز ہستیم۔ محمد علی نیز دشمنِ انگریز است۔ لہٰذا ما و محمد علی برادریم"

دیکھئے! ہمارے بزرگ کن اعلیٰ اقدار کا لحاظ کرتے تھے اور ان کے مقابلے میں آج ہم کن اقدار کو اپنا رہے ہیں۔

اگر آج بھی ہماری مساجد کے خطباء اپنی اپنی مسجد میں حنفی، وہابی اور شیعہ سُنّی کا سوال پیدا کر کے اختلاف کو ہوا دیں تو یہ طرزِ عمل حیرت انگیز حد تک افسوس ناک ہوگا۔

خاص طور پر ہمارے اس دَور میں جب تمام غیر مسلم اقوام "ملّتِ واحدہ" ثابت ہو رہی ہیں، ہمیں اسلام کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے باہمی اتحاد و اخوّت کی اہمیت کو پہلے سے بڑھ کر پیشِ نظر رکھنا چاہیئے اور ناقابلِ توجہ فروعی اختلافات کی بناء پر قومی یک جہتی کو پارہ پارہ نہیں کرنا چاہیئے۔"

(ہفت روزہ چٹان لاہور ۱۱ ستمبر ۱۹۶۷ء صـ۲)

خدا کرے کہ دُنیا بھر کے مسلمانوں کو اس بات کا احساس پیدا ہو جائے کہ ان کا اتحاد ہی اب اسلام کو ترقی کی منزلوں پر گامزن کر سکتا ہے اور یہ اتحاد جس قدر جلد عمل میں لایا جا سکے اتنا ہی ان کے لئے مفید ثابت ہوگا +

جمالی زندگی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سو ہوشیار رہو کر سنو کہ تیرہ سَو برس کے بعد جمالی طرز کی زندگی کا نمونہ دکھلانے کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا۔ یہ خدا کا امتحان ہے اور وہ تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس نمونہ کے دکھلانے میں کیسے ہو۔ تم سے پہلے جلالی زندگی کا نمونہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے قابلِ تعریف دکھلایا اور وہ ایسا ہی وقت تھا کہ جلالی طرزِ زندگی کا نمونہ دکھلایا جاتا۔"

(اربعین نمبر ۴ صـ۱۰۳)

مارشیس مشن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج ماریشس)

ماریشس ناشپاتی کی شکل کا آتش فشانی لاوے سے بنا ہوا ایک جزیرہ ہے جو ۵۷ طول بلد شرقی اور ۲۰ عرض بلد جنوبی پر صرف ۷۲۰ میل کا رقبہ ہے جس پر جون ۶۶ء میں ۷ لاکھ ۵۹ ہزار ۱۶۷ افراد بستے تھے جو یورپین، ایشین، افریقن نسلوں سے ہیں۔ اور انگریزی، فرنچ، کریول، ہندی، اردو، چینی، تامل، تلیگو، مرہٹی، گجراتی دس زبانیں استعمال کرتے ہیں۔ عربی اور سنسکرت بطور مذہبی زبانوں کے سکھائی جاتی ہیں۔ تیسری صدی ہجری میں عربوں کی آمد یہاں ثابت ہے۔ اس کے بعد پرتگیزی اور ڈچ لوگ آئے مگر اصل آبادی ۱۵-۱۷ء میں فرانسیسی لوگوں کی آمد سے شروع ہوئی۔ ۱۸۱۰ء سے اس جزیرہ پر انگریزوں کا قبضہ ہے۔ اب ۷ اگست کو نئے انتخابات ہو رہے ہیں جو ملک کی آزادی کا فیصلہ کرنے والے ثابت ہو سکتے ہیں۔ آجکل کے بحری اور بری سفر کی ترقی کے پیشِ نظر اس کو بجا طور پر KEY & STAR OF THE INDIAN OCEAN کہا جاتا ہے۔ (یہ مضمون اگست سے پہلے لکھا گیا تھا)۔

احمدیہ مسلم مشن کا آغاز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت یہاں ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کے ذریعہ سے حضورؑ کی زندگی ہی میں پہنچ گئی تھی اور یہاں کے دوستوں کی درخواست پر حضرت المصلح الموعودؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں پہلا مبلغ بھی یہیں بھجوایا تھا چنانچہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے ۱۵ جون ۱۹۱۵ء کو سیلون سے ہوتے ہوئے یہاں پہنچے۔ حضرت صوفی صاحبؓ نے احمدیت کے پیغام کو گاؤں گاؤں پھر کر پہنچایا۔ آپ کی مدد کے لئے حافظ عبید اللہ صاحبؓ ۱۹۱۷ء میں پہنچے اور میدانِ جہاد میں ۱۹۲۲ء میں شہادت پائی اور آپ یہاں کے مقامی قبرستان میں مدفون ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے تیسرے صحابی حافظ جمال احمدؓ ۲۷ جولائی ۱۹۲۸ء کو یہاں پہنچے اور ۲۷ دسمبر ۱۹۴۹ء تک خوب کام کیا۔ آپ نے بھی یہیں وفات پائی۔ بعدہٗ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب (جو ماریشس میں ہی پیدا ہوئے تھے) اور مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر کو بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ خاکسار ۱۸ اپریل ۱۹۶۶ء کو دوسری بار یہاں پہنچا۔

مساجد

یہاں تبلیغ کے کام کو مضبوط کرنے کیلئے مساجد کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ملک کے مختلف اہم حصوں میں ہماری جماعت نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھ مساجد قائم کر دی ہیں۔ جن میں ایک مسجد فضل (فینکس) سسجان برادرز نے اپنے والد صاحب کی وفات پر اُن کی طرف سے بطور صدقہ جاریہ بنوائی تھی۔ یہ بہت خوبصورت اور ملک کی شارع عام پر ہے اور ٹورسٹ کا مرجع بنی رہتی ہے۔ مسجد مبارک (مونٹائیں بلانش) پر کنکریٹ (Slabs) ہم نے اس ہفتہ ہی وقارِ عمل کے ذریعہ ڈالا ہے۔ اہم مرکزی مسجد روزہل میں ہے جو دارالسلام کے نام سے سارے ملک میں مشہور ہے جسے ۶۲-۱۹۶۱ء میں شاندار طرز پر از سرِ نو بنایا گیا تھا۔ اُوپر ۶۰ × ۶۰ مسجد ہے نیچے کالج کے کمرے، وسیع ہال، دفتر، لائبریری، ریڈنگ روم ہیں۔ اِس مسجد کی تعمیر میں اطفال، خدام اور انصار کے علاوہ لجنات نے وقارِ عمل کے ذریعہ ایک بے نظیر مثال اس ملک میں قائم کر دی ہے جس کی دوسرے مذہب و ملت کے لوگ بھی نقل کر رہے ہیں۔ اِس مسجد کو ٹیلیویژن کے ذریعہ مارشس کے تمام باشندے بار بار دیکھ چکا ہے۔

تبلیغ بذریعہ تقاریر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مشن کو یہ موقع ابتداء سے ہی مل رہا ہے کہ جب بھی اسلام کے خلاف آریوں یا عیسائیوں یا بہائیوں کی طرف سے حملے ہوئے تو ہمارے مبلغین نے ان کا مُنہ توڑ جواب دیا۔ ۲۹-۱۹۲۸ء میں آریوں نے مسلمانوں کا ناطقہ بند کر رکھا تھا آخر مسلمانوں نے حافظ جمال احمد صاحب کی مدد حاصل کی اور آریہ اُس وقت سے ایسے ڈرے ہیں کہ ہمارے سامنے آنے سے کتراتے ہیں۔ یہی حال عیسائیوں کا ہے S.D. Adventist ابھی اسی سال لوگوں نے ایک پبلک کانفرنس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نکتہ چینی کی اس کا مُنہ توڑ جواب دینے کی توفیق اسی ہال میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی اور ایک کی بجائے تین کانفرنسیں ہوئیں کہ جن سے کیتھولک اخبار بھی چیخ اٹھا۔ مگر دلائل سے جواب کہاں دے سکتے تھے۔ چنانچہ ہمارا تیسرا جوابی خط اس نے شائع کرنے سے انکار کر دیا اور چرچوں اور عیسائی سکولوں میں اعلان کروا دیا گیا کہ احمدیوں سے بات کرنا اور ان کا لٹریچر پڑھنا منع ہے۔

علاوہ ازیں اسلام کی خوبیوں پر مختلف کلبوں، سکولوں، ریڈیو، سوشل سنٹرز میں تقاریر کی جاتی ہیں۔ گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں ہی خاکسار کو ۱۲۰ سے زائد ایسے لیکچرز دینے کا موقع ملا، الحمد للہ۔

اہم مواقع

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ یوم النبیؐ کے موقع پر بھی اسلام کے پیغام کو ملک کے مختلف طبقات تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً امسال ہی ۲۱ جون کو ہمارے مشن کے زیرِ انتظام سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ملک کے ایک وسیع ہال میں ہوا جس میں مقررین مسلمانوں کے علاوہ ہندو اور عیسائی پادری بھی تھے جن کو سُننے کے لئے ۵۰۰ سے زائد لوگ ہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب وملت کے موجود تھے۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ پر ہماری ساری جماعت کا اجتماع دارالسلام میں ہوتا ہے۔ نماز عید کے بعد لنچ میں سب چھوٹے بڑے شامل ہوتے ہیں۔ اس سال ان ہر دو مواقع پر غیر از جماعت مسلمان، ہندو، عیسائی اور چینی لوگ بھی مدعو تھے۔ اسی طرح مصلح موعود ڈے اور خلافت ڈے کو بھی پوری شان سے منایا جاتا ہے۔

لٹریچر

اسلامی لٹریچر شائع کرنے میں بھی ہماری جماعت یہاں بہت مشہور ہے۔ بعض پمفلٹ ہم نے ایک لاکھ کی تعداد میں بھی شائع کروائے ہیں۔ اور پھر ایک ہی دن میں سب احمدیوں نے مل کر اسے ہر مارلیشن گھر میں پہنچانے کی بھی سعادت حاصل کی۔ اس طرح کا دوسرا تبلیغ ڈے ہم نے ۱۸ر جون ۶۷ء کو منایا۔ حضرت صوفی صاحبؓ اور حافظ جمال احمد صاحبؓ کے زمانہ میں اشتہارات شائع ہوتے رہے۔ ۵۰ء کے بعد کتب بھی شائع ہونی شروع ہوئیں اور اب تک ۱۸ کتب فرنچ زبان میں شائع ہو چکی ہیں جن میں سات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف ہیں۔ ان میں سے آخری کتاب NOTRE AVENIR کے نام سے ۵۰۰۰ کی تعداد میں شائع ہوئی۔ اسی طرح سیرۃ النبیؐ پر ایک کتاب ۵۰۰۰ کی تعداد میں شائع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کتب مارلیشس کے کونے کونے میں پھیلانے کے علاوہ افریقن اور یورپین ممالک کو بھی بھجوائی جاتی ہیں۔ کئی ایک کتب کے تراجم تیار ہیں اور پریس میں جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔

اخبار

۱۹۶۱ء میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں Le Message نامی اخبار شائع کرنے کی توفیق دی جو ہر ماہ باقاعدگی سے لوگوں کی خدمت میں اسلامی تعلیم کو پیش کرتا ہے۔ ۶۲ء اور ۶۷ء میں اس کے دو خاص باتصویر نمبر بھی شائع ہوئے جو اپنوں اور غیروں میں مقبول ہوئے۔ اس کے علاوہ بھی اس کے کئی نمبر اہم مواقع پر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً ابھی یوم النبیؐ کے موقع پر اس کا ایک خاص نمبر تین ہزار کی تعداد میں شائع کروایا گیا۔ اس اخبار کی وجہ سے جماعت کی عزت میں بہت اضافہ ہو رہا ہے۔ حضرت حافظ جمال احمد صاحب مرحومؓ نے بھی "بدر" نامی اخبار اردو میں نکالا تھا۔

قرآن پاک کی تبلیغی نمائش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی سکیم کے مطابق قرآنی انوار کو پھیلانے کی غرض سے فروری ۶۷ء میں ایک تبلیغی نمائش منعقد کی گئی۔ ایک ہفتہ میں ۲۹۰۰۰ زائرین نے اسے پسند فرمایا۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے بھی اس موقع کو بہت اہمیت دی اور سارے مارلیشس کو Quran - Conscious بنا دیا گیا۔ الحمد للہ

جماعت کی اندرونی تنظیم

احباب جماعت جن میں چینی اور

تامل بھی شامل ہیں۔ احمدیہ ایسوسی ایشن آف مارشیس (رجسٹرڈ باڈی) کے زیرِ نگرانی جملہ کاموں میں حصّہ لیتے ہیں اور پھر عورتیں اپنی خاص تنظیم لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ سے اسلام کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہی ہیں۔ ان کی برانچیں ہر جگہ موجود ہیں۔ اہم مواقع پر وہ الگ جلسے کرتی ہیں جن میں ہندو اور عیسائی عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ تبلیغ اور تربیت کے کاموں میں بھی وہ خوب چست ہیں۔ اسی طرح بچوں کی تنظیم اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ بھی مرکزی ہدایات کے مطابق اپنے کام میں محو ہیں۔ نوجوانوں کی انجمن خدام الاحمدیہ نے بھی مختلف علمی اور ورزشی میدانوں میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ مثلاً فٹ بال ٹیم روزہل کونسل کے زیرِ اہتمام ہونے والے ٹورنامنٹ میں ۵۶ ٹیموں کو ہرا کر Coronation Cup دو سال سے جیت رہی ہے۔

وقارِ عمل میں ہمیشہ ہی نوجوانوں نے عملی قوت کا خوب مظاہرہ کیا ہے اور اب احمدیہ لٹریری سرکل کو پھر سے مضبوط کر رہے ہیں

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے پہلے واقفِ زندگی برادرم احمد شمشیر صاحب ربوہ سے مبلغین کلاس کی تربیت حاصل کر کے افریقہ میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور ربوہ میں ان کی جگہ لینے کے لئے برادرم جلیل احمد زندگی وقف کر کے پہنچ گئے ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑھ گیا غیر خود وسائل میں
تجھ کو اُلجھا گیا مسائل میں

آخرت پہ رہے نگاہ مدام
مت اُلجھ دُنیوی مشاغل میں

احمدیت ہے نُورِ عرشِ بریں
ذکر کر دو بھری محافل میں

ہے مبارز خلیفۂ برحق
پوپ آئے گا کیا مقابل میں

(امین اللہ خان سالک)

شذرات

عیسائی لٹریچر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق ایک بات جو احادیث سے واضح طور پر ثابت ہوتی ہے اور جس کا حضور علیہ السلام نے اپنی کتب میں متعدد بار ذکر فرمایا ہے یہ ہے کہ یہ بعثت ایسے زمانے کے لئے مقدر تھی جب کہ عیسائیت دنیا پر چھا چکی ہوگی اور مزید طاقت اور غلبہ حاصل کرنے کے لئے سر توڑ کوشش کر رہی ہوگی۔ حضورؑ کی بعثت کی اغراض میں سے سب سے بڑی غرض یہ تھی کہ عیسائیت کے زور کو دلائل سے توڑا جائے اور اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لایا جائے۔ اس سلسلہ میں حضور علیہ السلام نے عیسائیوں کی طرف سے بچھائے گئے جال کا ذکر فرماتے ہوئے ان کے شائع کردہ لٹریچر کی طرف خاص طور پر اشارہ فرمایا ہے۔ عیسائیوں نے کس قدر زیادہ لٹریچر چھاپا اور تقسیم کیا اس کی ایک مثال درجِ ذیل ہے۔

امریکہ سے شائع ہونے والے عیسائی رسالہ "دی مسلم ورلڈ" نے اپنی اپریل ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں اس رسالے کے بانی ڈاکٹر زویمر کے متعلق لکھا ہے کہ ڈاکٹر زویمر نے جو رسالے اور کتب تقسیم کئے اگر انہیں ایک لائن میں رکھا جائے تو وہ لائن اتنی بڑی ہوگی کہ وہ ساری دنیا کا احاطہ کر سکے گی۔ مضمون نگار نے لکھا ہے کہ ڈاکٹر زویمر مسلمانوں کے لئے لٹریچر (عیسائی لٹریچر) شائع کرنے اور اسے تقسیم کرنے کے اس قدر حق میں تھے کہ یہ بات گویا اُن کے عقیدہ ہی میں داخل ہو چکی تھی۔ اور وہ کہا کرتے تھے "کوئی ذریعہ مسلمانوں میں نفوذ کا اور اس نفوذ کے مستقل اثرات پیدا کرنے کا، اور ولولہ کے ساتھ اس کام کو سرانجام دینے کا اور بلا روک ٹوک اپنا اثر پیدا کرنے کا، چھپے ہوئے کاغذ سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے کام کی پانچ شاخیں بیان فرماتے ہوئے فتح اسلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ان میں سے ایک شاخ شعبۂ اشاعت ہے۔ اور کہ اس بات کی ضرورت ہے کہ اسلام کی تبلیغ اور اسلام کے نفوذ کے لئے زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کر کے جلد از جلد لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچایا جائے۔ حضور علیہ السلام کا لوگوں تک لٹریچر پہنچانے کا جذبہ اتنا گہرا تھا کہ حضورؑ نے فرمایا کہ اگر ہم اپنی کتب کو فروخت کرنے لگیں تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ صدیوں تک

ہمارا کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکے گا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ لاگت اور فروخت کا خیال کئے بغیر، ہم جلد از جلد اسلامی کتب کو از خود ساری دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں۔

ہم اپنے قارئین کرام کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ وہ ہر ممکن کوشش کر کے اسلامی رسالے اور کتب اپنے غیر از جماعت احباب اور خصوصاً عیسائیوں تک پہنچانے کی کوشش کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقدیرِ خداوندی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عمر بھر تحریر و تقریر اور دعا کے ذریعہ اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لانے کی ہر ممکن کوشش کی اور اپنے پیچھے ایک ایسی جماعت چھوڑ گئے جو آہستہ آہستہ ساری دنیا میں پھیل گئی ہے اور جس کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے اتنا نوازا ہے کہ اب اپنے اور بیگانے سب اس اعتراف پر مجبور ہیں کہ اسلام کی صحیح رنگ میں خدمت کرنے والی جماعت صرف اور صرف احمدیہ جماعت ہی ہے۔ قرآنِ مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم چھپ رہے ہیں۔ حدیث کی کتب کے ترجمے شائع کر کے دنیا بھر کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان سے شناسا کیا جا رہا ہے اور اسلامی مسائل پر ایک بہت بڑی تعداد میں ــــ اور دنیا بھر کی مختلف زبانوں میں ــــ لٹریچر تیار کیا جا رہا ہے اور اس سارے کام کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام زیادہ سے زیادہ اُجاگر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

اسی کا نام الٰہی نصرت ہے۔

ایک اور صاحب تھے انہوں نے عمر بھر احمدیت کی مخالفت کی اور جی بھر کر مخالفت کی۔ انکی سوانح حیات پر تبصرہ کرتے ہوئے نعیم صدیقی صاحب نے حال ہی میں لکھا ہے:-

"ایک شخص جس نے ہماری آزادی کیلئے عزیز زندگی کے چودہ سال (پھانسی سے بچ جانیوالے قاتلوں کی سنگین ترین سزا کے برابر) عزم و ہمت سے حوالۂ زنداں کر دیئے ہوں اس کو آج ہم نے اس طرح فراموش کیا ہے کہ اس کی دینی و سیاسی خدمات تو کجا لسانی، ادبی، صحافتی اور شعری دائرے میں ایجاد و اختراع کے جو کرشمے دکھائے نئی نسل ان تک سے واقف نہیں ــــ ظفر علی خاں کے ترجمے، اس کی اصطلاحیں اور ترکیبیں تک گم ہو گئی ہیں۔"

اب ہم اس پر اور کیا تبصرہ کریں۔ نعیم صدیقی صاحب نے ہی بہت کچھ لکھ دیا ہے۔ نعیم صدیقی صاحب کا یہ تبصرہ پہلے سیارہ ڈائجسٹ میں چھپا اور وہاں سے چٹان لاہور نے اپنے ۱۸ ستمبر ۱۹۶۷ء کے شمارہ میں نقل کیا ہے۔

ایسی باتیں ہر احمدی کے ایمان کو تقویت پہنچاتی ہیں اور دوسروں کے لئے بھی اپنے اندر ایک مفید سبق رکھتی ہیں +

قاضی نعیم الدین

امریکہ کے ایک مبلّغ سے انٹرویو

مکرم میجر عبدالحمید صاحب مبلّغ امریکہ سے ایک انٹرویو درج کیا جاتا ہے۔ آپ حال ہی میں امریکہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر کے آئے ہیں ——— !

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوپہر کی جھلس دینے والی تمازت کے بعد سورج نے بادلوں کا لحاف اوڑھ لیا تھا۔ آسمان پر گہرے کالے بادل تیزی سے چھا رہے تھے اور خنک ہواؤں کے جھونکے برسات کی پیشقدمی کر رہے تھے ——— اور مَیں اِس سماں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مغربی اقوام سے متعلق پیشگوئیوں کو ذہن میں مستحضر کرتے ہوئے مکرم میجر عبدالحمید صاحب کے گھر کی جانب سڑک پر تیزی سے قدم اٹھاتے ہوئے چلا جا رہا تھا۔ منزل پہ پہنچ کر دروازہ پر دستک دی اور میجر صاحب فوراً ہی باہر آئے گویا وہ میرے ہی انتظار میں تھے۔ علیک سلیک کے بعد ہم ڈرائنگ روم میں چلے گئے جس میں ڈیٹن مسجد کی بڑی تصویر میری توجہ اپنی طرف مرکوز کر رہی تھی۔ کچھ رسمی گفتگو اور تذکرے کے بعد مَیں نے میجر صاحب سے کہا کہ آمدم برسرِ مطلب۔ آپ کب امریکہ تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے اور کتنا عرصہ وہاں پر مقیم رہے؟۔

آپ نے بتایا کہ مَیں ۲۴ مارچ ۱۹۶۲ء کو ربوہ سے انگلینڈ کے لئے روانہ ہوا۔ وہاں پر مجھے ایک سال بطور نائب امام مسجد لنڈن سلسلہ کی خدمت بجالانے کی توفیق ملی اور پھر ۲۱ مئی ۱۹۶۳ء کو امریکہ کے لئے روانہ ہوا اور وہاں پر ریاست اوہایو (Ohio) میں ڈیٹن شہر میں تقریباً تین سال تک تبلیغ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

امریکہ میں اِس وقت واشنگٹن، نیویارک، پٹس برگ اور شکاگو میں ہمارے باقاعدہ مشن ہیں اور ان شہروں کے علاوہ متعدد دوسرے مقامات پر بھی جماعتیں قائم ہیں۔ ڈیٹن میں میجر صاحب کے ذریعہ نیا مشن کھلا۔ یہاں پر ہماری باقاعدہ جماعت پہلے ہی سے موجود ہے۔ واشنگٹن، پٹس برگ اور شکاگو اور ڈیٹن میں ہماری مساجد بھی ہیں۔ (ڈیٹن مسجد کی کسی قدر تفصیل آگے چل کر آئے گی)۔

اوہایو ریاستہائے متحدہ کی باون ۵۲ ریاستوں میں سے ایک ریاست ہے اور ڈیٹن ریاست اوہایو کا ایک مشہور شہر ہے جس کی آبادی ۲۰۷،۴۸۰،۹۷۰ افراد پر مشتمل ہے۔ اس شہر میں اُردو (Urdu) بولنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ویبر رائٹ (wiber Wright) نے پہلی مرتبہ کامیاب ہوائی جہاز تیار کر کے دنیا کی تاریخ میں ایک نیا باب قائم کیا۔ ڈٹین میں عیسائیت کے گرجوں کی تعداد پانچصد کے قریب ہے۔ اور پادریوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔ آج سے بتیس سال قبل جماعت احمدیہ کی کوششوں سے بعض عیسائی افراد مشرف باسلام ہوئے تھے اور اس طرح یہاں باقاعدہ جماعت قائم ہوگئی۔

اسلام سے متعلق امریکن عوام کی معلومات کس حد تک ہیں اور ان کا نظریہ اسلام کے بارے میں کیا ہے ——— ؟ مَیں نے میجر صاحب سے دریافت کیا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ امریکن عوام کی اکثریت اسلام سے بالکل ناواقف ہے اور ان کا علم اس بارہ میں نہ ہونے کے برابر ہے بلکہ اکثر لوگ اسلام کے متعلق بالکل بے بنیاد اور غلط نظریات رکھتے ہیں (پادریوں کی غلط بیانیوں کے باعث اسلام کے متعلق اس قسم کا تأثر عوام میں قائم ہوا ہے) حتیٰ کہ بعض لوگ مسلمانوں کو "لا مذہب" خیال کرتے ہیں میجر صاحب نے یہ ساری باتیں بڑے متعجبانہ لہجہ میں بتائیں۔ لیکن اس کے برعکس امریکہ میں جو کتب اسلام کے متعلق چھپتی ہیں ان میں اسلام سے متعلق بہتر رائے کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک خاص بڑے ہی محدود طبقے میں اسلام کے متعلق اچھے جذبات بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے میجر صاحب نے بتایا کہ مجھے کانگرس پارٹی کے ایک گورنمنٹ آفیشل سے ملاقات کا موقع ملا۔ انہوں نے اسلامی تاریخ کا مطالعہ بھی تفصیل سے کر رکھا ہے اور اس بات کا اظہار کیا کہ صلیبی جنگوں میں عیسائیت نے اسلام پر بہت ظلم کیا ہے۔

امریکہ میں اسلام اور احمدیت کا نفوذ کس طرح پر ہو رہا ہے ——— ؟ مَیں نے سوال کیا۔ اس کے جواب میں آپ نے بتایا کہ امریکن ہماری باتوں کو دلچسپی سے سُنتے ہیں اور جب بھی ان کے سامنے اسلامی تعلیمات بیان کرنے کا موقع ملا ہے انہوں نے نہایت درجہ توجہ اور شوق کا اظہار کیا ہے۔ ایک مرتبہ مَیں عیسائی سکول میں تبلیغ کے لئے گیا تو میری ملاقات اس سکول کے ایک استاد سے بھی ہوئی۔ تبلیغی گفتگو ہوئی اور اس پر انہوں نے اس قدر دلچسپی لی کہ مجھے اپنے گھر ڈنر پر مدعو کیا اور اس موقع پر ہم رات دو بجے تک اسلام کے متعلق گفتگو کرتے رہے اور پھر انہوں نے مشن ہاؤس آکر متعدد کتب بھی حاصل کیں۔ غرضیکہ امریکن ہماری باتوں کو خندہ پیشانی سے سُنتے ہیں اور پھر نیک فطرت لوگ اسلام اور احمدیت کو قبول کرنے میں تامل نہیں کرتے۔ ایک عیسائی نے میری گفتگو سُن کر کہا کہ عیسائیوں نے خدا کو پیچھے پھینک دیا تھا اور یسوع کو سامنے لے آئے تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اب تم لوگ پھر خدا کو سامنے لانا چاہتے ہو۔

اچھا! تو میجر صاحب یہ بتائیے کہ جو امریکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حلقہ بگوشِ اسلام ہوتے ہیں ان کا جماعت سے کس قسم کا تعلق ہوتا ہے اور ان میں روحانی لحاظ سے کیا تغیر آتا ہے ——؟ میں نے پوچھا۔ آپ نے اس سوال کا جواب وضاحت سے دیتے ہوئے کہا کہ امریکن لوگ بڑے سوچ و بچار اور تحقیق کے بعد اسلام قبول کرتے ہیں اس لئے جب وہ مسلمان ہو جاتے ہیں تو اُن کے اعمال میں بھی نمایاں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ ڈیٹن میں اِس وقت ۲۰۰ احمدی افراد ہیں اور ان میں سے اکثر بڑے ذوق و شوق سے نمازیں ادا کرتے ہیں۔ ہر اتوار کو مسجد میں تربیتی اجلاس میں شرکت کرتے ہیں اور مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ایک دوست مکرم عبدالقدیر صاحب نے ڈیٹن مسجد کی تعمیر کے لئے چھ ہزار ڈالر کی رقم بطور چندہ دی۔ امریکی جماعتوں کا ہر سال جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے جس میں دُور دراز سے احمدی احباب شامل ہوتے ہیں اور سارے انتظامات خود سرانجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کے اخلاص کا اندازہ اِس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ امریکہ مشن اب خود کفیل ہے اور یہاں پر ہزاروں کی تعداد میں احمدی موجود ہیں۔

ڈیٹن مسجد کی تعمیر کے متعلق آپ کچھ بتا سکیں گے—؟ مَیں نے استفسار کیا۔ میرے اِس سوال پر میجر صاحب کی آنکھوں میں ایک چمک پیدا ہو گئی اور آپ نے خاص جوش اور جذبہ کے ساتھ اس مسجد کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ محض خدا کے فضل سے اور اس کی تائید سے امریکہ کے تثلیث کدہ میں یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے اور مجھے اس مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں خدمات بجا لانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم ولی کریم صاحب نے مسجد کے لئے زمین جماعت کو دیدی اور پھر مخلصین نے بڑھ چڑھ کر اسکی تعمیر کیلئے چندہ دیا۔ اس موقع پر مَیں نے حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا کہ کس طرح خدا نے اِس غریب جماعت کے افراد کو اسقدر مالی قربانیوں کی توفیق دی۔ ڈیٹن مسجد کی تعمیر پر وہاں کے اخبارات نے بھی بڑے عمدہ رنگ میں اسکا ذکر کیا یہانتک کہ ایک اخبار نے ڈیٹن مسجد کی تعمیر کو ایک معجزہ قرار دیا اور لکھا کہ اب اِس مسجد کے ذریعہ پانچ وقت نمازیوں کو خدا کی طرف بُلایا جائے گا۔ اس مسجد کی تعمیر اس شہر میں تبلیغ اور اسلام سے متعلق معلومات بہم پہنچانے کا ایک مزید ذریعہ بن گئی ہے۔ متعدد افراد مسجد کو دیکھنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔

میجر صاحب نے "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر انگریزی زبان میں ایک کتاب بھی لکھی ہے جسے امریکہ کا ایک پبلشر شائع کر رہا ہے۔

اِس پر مَیں نے میجر صاحب سے اجازت چاہی اور دہلیز سے باہر قدم رکھا تو بارش کے قطرے بساطِ ارض پر پھیل رہے تھے۔

ماہنامہ تحریک جدید کی
خود بھی خریداری قبول فرمایئے
اور دوسروں کو بھی خریدار بنایئے!

"تبلیغِ اسلام کی خاموش تحریک"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(از احمد منیر خواجہ صاحب۔ فرانکفورٹ (مغربی جرمنی)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری شاہد مبلغ فرانکفورٹ، مَیں، میری بیوی اور میرا بچہ رفیق احمد نامی اپنے ایک ہمسایہ کی بیمار پرسی کے لئے گئے جو فرانکفورٹ سے باہر تقریباً ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہسپتال میں داخل تھا۔ یہ ہمسایہ مسجد کے بالکل بازو میں رہتا ہے۔ نیک دل انسان ہے۔ مسجد اور مرکز کے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ ہر مبلّغ کی عزّت کرتا ہے اور اس کے حکم کی بجاآوری کے لئے ہمہ تن گوش رہتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرانکفورٹ میں تشریف آوری کے موقعہ پر اس نے دن رات کام کیا اور مختلف قسم کا خورد و نوش کا سامان دُور دراز دیہات سے مہیا کیا۔ خدا تعالیٰ اس کو نیکی کی ہدایت دے اور اس کے دل میں اسلام کی محبت اور رغبت پیدا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہسپتال میں ملاقات کا وقت دوپہر کے کھانے کے بعد مقرر تھا۔ ہم فرانکفورٹ سے ۱ بجکر ۸ منٹ پر گاڑی سے روانہ ہو کر پورے ۱ بجکر ۳۸ منٹ پر "Bad Nauheim" پہنچے۔ چونکہ ملاقات میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ اس لئے ہم پاس ہی ایک باغ میں چلے گئے۔ خدا تعالیٰ نے اس باغ بلکہ گاؤں کو صحت اور تندرستی کے لئے ہر قسم کی آب و ہوا اور قدرتی جڑی بوٹیوں سے نوازا ہے۔ کئی قسم کے نہانے کے تالاب ہیں۔ نیز جڑی بوٹیوں سے ڈاکٹری اصول کے مطابق کافی لمبی سڑک بنائی گئی ہے تاکہ مریض علاج کے طور پر اس میں سیر کریں۔ اس میلوں لمبے چوڑے باغ میں پھول ہی پھول ـــــ اور ہری بھری گھاس نظر آتی ہے۔ کھانا وغیرہ پکا کر ہم ساتھ لے گئے تھے۔ پانی کی خاطر ایک ہوٹل میں بیٹھ کر ہم نے کھانا کھایا۔ محترم مولوی صاحب کے پاس ایک چھوٹا سا ٹیپ ریکارڈر بھی تھا جس میں اذان اور تلاوت ریکارڈ کی گئی تھی وہ کافی دیر تک سُنتے رہے۔

اب ملاقات کا وقت قریب تھا اس لئے ہم ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے۔ لوگوں نے فوٹو اُتارے۔ پہلے ہم سے اجازت لیتے اور پھر فوٹو اُتارتے۔ اس کے بعد فوراً سوال کرتے کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ہم انہیں جواب دیتے کہ ہم پاکستانی ہیں اور مسلمان ہیں۔ وہ لوگ بہت خوش ہوتے اور ایک مسلمان عورت کو پردے میں

دیکھ کر بڑے تپاک اور عزت سے پیش آتے۔ میرا بچہ جس کی عمر چار سال ہے جو بھی اس کے سامنے آتا فوراً ہاتھ بڑھا کر السلام علیکم کہتا۔ اس سے بھی اُن کے دل پر کافی اثر دکھائی دیتا اور وہ خوش ہو کر کوئی نہ کوئی کھانے کی چیز اس کے ہاتھ میں پکڑا دیتا تو کوئی گود میں اٹھا کر پیار کرتا۔

جب ہسپتال میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ ہمارا دوست کہیں سیر کے لئے گیا ہوا ہے۔ چونکہ اب نماز کا وقت ہو گیا تھا اس لئے محترم مولوی صاحب نے فرمایا کہ نماز پڑھ لیں۔ چنانچہ ہم پھر باغ میں آئے۔ وضو کیا اور ایک کھلے باغیچے میں آ کر مولوی صاحب نے نماز پڑھائی۔ جب نماز شروع ہوئی تو مَیں نے ایک جرمن سے جو پاس ہی بنچ پر بیٹھا ہوا تھا یہ فقرہ سُنا "اِن لوگوں کی عبادت کا وقت ہو گیا ہے، یہ لوگ اپنی عبادت کر رہے ہیں"۔ مَیں نے اسی وقت خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ہمیں یہاں بھی اسلام کی تبلیغ کی ایک خاموش مگر دل میں جذب ہونے والی تحریک کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ نماز ختم ہونے کے بعد جب ہم نے اپنے اردگرد دیکھا تو سینکڑوں لوگ ہماری نماز دیکھنے کے لئے کھڑے تھے۔ اِس ہجوم کو دیکھ کر پھر ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ اے خدا! اِن تمام لوگوں کے دل احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی طرف پھیر دے۔ آمین یا ربّ العالمین۔

پھر ہم ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے۔ ہسپتال پہنچ کر اپنے دوست سے ملے اور اُس کو ہر قسم کی تسلی دی۔ وہ بھی بہت خوش ہوا اور کہا کہ آپ لوگوں کے آنے کی وجہ سے مجھے بہت خوشی اور اطمینان نصیب ہوا ہے۔ اس سے ملاقات کرنے کے بعد شام کو ہم واپس فرانکفورٹ آ گئے۔ اب جب بھی یہ واقعہ سامنے آتا ہے۔ دل خوشی اور مسرت سے بھر جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر دوم کی

انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اِس یادگاری کتاب کی طباعت زیرِ غور ہے
اِس میں اُن تمام مجاہدین کے اسماء ہونگے
جن کا چندہ نومبر ۱۹۴۴ء سے اکتوبر ۱۹۶۳ء تک
ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہو چکا ہے۔
وہ مجاہدین جن کے کوئی سال خالی ہوں اُنکے
لئے موقع ہے کہ وہ ان خالی سالوں کا چندہ ادا
کر کے اپنے نام اس کتاب میں محفوظ کر لیں۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

خودی و خودداری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ دل دل ہی نہیں ہے جو زباں کے ساتھ چلتا ہے
اُسے منزل سے کیا جو کارواں کے ساتھ چلتا ہے
مَیں تیرے سایۂ دیوار میں سستا تو لُوں لیکن
ترا سایہ تو خورشیدِ تپاں کے ساتھ چلتا ہے
خدا سے ناخدا کی وہ شکایت کر نہیں سکتا
جو طوفانوں میں اک نامہرباں کے ساتھ چلتا ہے
غمِ دل کے جلَو میں اَور بھی غم ہیں زمانے کے
یہ میرِ کارواں ہے کارواں کے ساتھ چلتا ہے
انہیں "لولاک" کہہ کر سونپ دی انؐ کو جہانبانی
قلم تقدیر کا اُن کی زباں کے ساتھ چلتا ہے
گھٹاؤں سے کوئی مطلب نہ ابر و باد و باراں سے
ہمارا ذوقِ مَے پیرِ مغاں کے ساتھ چلتا ہے
نسیمؔ بے نوا کی یہ خودی ہے اور خود داری
زمیں پہ رہ کے بھی وہ آسماں کے ساتھ چلتا ہے

نسیم سیفی

اِبادان

جب پہلی دفعہ آپ اِبادان کا نام سُنتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ کہنے والے نے آبادان کی بجائے اِبادان کہہ دیا ہے کیونکہ آبادان جو کہ ایران کا ایک شہر ہے دنیا بھر میں مشہور ہے لیکن دراصل کہنے والے نے اِبادان ہی کہا ہوتا ہے۔

اِبادان نائیجیریا کے مغربی علاقے کا دارالخلافہ ہے اور سارے افریقہ میں دوسرا بڑا شہر ہے (سب سے زیادہ آبادی قاہرہ کی ہے اور اس کے بعد اِبادان کا نمبر آتا ہے۔) کوئی پانچ لاکھ کے قریب وہاں حبشی آباد ہیں۔ غیر ملکیوں کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ نہ ہوگی۔

اِبادان کا لفظ یوروبا زبان کے دو لفظوں کے مجموعہ کی بگڑی ہوئی شکل معلوم ہوتی ہے۔ یوروبا میں اَیبا اوڈان (Eba Odan) کے معنے ہیں کھیتوں کے قریب کی جگہ۔ اور چونکہ یہ شہر ساحلی جنگلات اور شمالی علاقہ کے میدانوں کے درمیان میں واقع ہے اس لئے اسے ایبا اوڈان کہا جانے لگا جو بعد میں صرف اِبادان رہ گیا۔

گزشتہ صدی میں جبکہ شمالی علاقے کے مسلمانوں کا اثر جنوب میں بڑھ رہا تھا اور لوگ جوق در جوق حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہے تھے اور اس کے نتیجہ میں بعض لڑائیاں بھی لڑی گئیں۔ اس وقت اِبادان مسلمانوں کے اثر و رسوخ کو ختم کرنے کے لئے بُت پرستوں کا ایک اہم کیمپ بن گیا تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کا اثر بڑھتا گیا اور اب اِس شہر میں ایک بہت بڑی تعداد میں مسلمان بستے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ شہر سطح سمندر سے ۷۴۸ فٹ بلندی پر ہے اور خطِ استوا سے سات درجے شمال کی طرف واقع ہے۔ درجۂ حرارت ۶۵ اور ۹۵ ڈگری کے درمیان رہتا ہے اور سال بھر میں بارش کی اوسط ۴۸ انچ ہے۔ بارشیں عام طور پر مئی سے اکتوبر تک کے ایام میں ہوتی ہیں۔ اگرچہ پہلی بارش تو بعض اوقات مارچ میں ہی ہو جاتی ہے لیکن اس کے بعد مئی ہی میں حقیقتاً بارشیں شروع ہوتی ہیں۔

نائیجیریا سے باہر اِبادان کی شہرت کا باعث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہاں کی یونیورسٹی (جسے یونیورسٹی آف ابادان کہتے ہیں) اور تعلیمی ہسپتال ہے جس میں علاج معالجہ کے لئے نہ صرف بہترین ڈاکٹر موجود ہیں بلکہ اسے جدید ترین سامان سے بھی وافر حصہ ملا ہے۔

ابادان میں ۱۹۵۱ء سے باقاعدہ احمدیہ مشن کھل چکا ہے اور اب تک وہاں متعدد مبلغین متعین رہے ہیں۔ مکرم جناب وکیل اعلیٰ صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب) نے اپنے گزشتہ دورۂ مغربی افریقہ کے دوران وہاں کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ اب یہ مسجد اور اس کے ساتھ مشن ہاؤس خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں ہمارے پانچ سکول ملک کی خدمت میں مصروف ہیں۔

یہ شہر مغربی علاقے کا دارالخلافہ بھی ہے اور آجکل آپ مشرقی نائیجیریا اور وفاقی حکومت کے درمیان لڑائی کے سلسلہ میں ابادان کا نام بھی اکثر سنتے ہیں۔ لیگوس سے یہ شہر کوئی نوّے میل کے فاصلہ پر ہے اور اس سے کچھ آگے ہی وسطی مغربی صوبہ شروع ہو جاتا ہے۔ جب گزشتہ سال شمالی علاقے کے وزیراعظم سر احمدو بیلو کو بغاوت میں ہلاک کر دیا گیا تھا یہاں کے وزیراعلیٰ جو عیسائی ہونے کے باوجود شمالی علاقہ سے تعلقات استوار رکھنا چاہتے تھے انکو بھی موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نائیجیریا کو امن و امان عطا کرے۔

احمدیہ مشن نائیجیریا

نائیجیریا میں اسوقت الحاج مولوی نصیرالدین احمد صاحب مبلغ انچارج ہیں اور ان کے ساتھ مولوی محمد بشیر شاد صاحب اور قریشی فیروز محی الدین صاحب بطور مبلغ کام کر رہے ہیں۔ دو احمدی ڈسپنسریاں لیگوس اور کانو میں ہیں۔ لیگوس میں مکرم لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب ڈسپنسری انچارج ہیں اور کانو میں مکرم ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب (جو آجکل رخصت پر پاکستان آئے ہوئے ہیں) نائیجیریا کے لوکل مرکز لیگوس سے ایک ہفتہ وار اخبار ڈی ٹروتھ کے نام سے شائع ہوتا ہے جو اپنے مطبع "احمدیہ مسلم پریس" میں چھپتا ہے اور جو اس وقت سلسلہ کا واحد ہفتہ وار انگریزی اخبار ہے۔ مشن کے زیرِ انتظام دس پرائمری سکول بھی ہیں جن میں زیادہ تر مسلمان بچے تعلیم پاتے ہیں۔ جنہیں زیادہ سے زیادہ اسلامی ماحول میں رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان سکولوں میں سے پانچ ابادان کے قرب و جوار میں ہیں۔

کتابوں کی اشاعت اور فروخت کیلئے ایک احمدیہ بک شاپ ہے۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اسلامی پروگرام پیش کرنے کا بھی خدا کے فضل سے ہمارے مشن کو تسلی بخش طور پر حصہ ملتا ہے۔

مبلّغین کی واپسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا چھ سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد یکم ستمبر کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ اہلِ ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر جمع ہو کر آپ کا پُرجوش استقبال کیا اور آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔

اس چھ سالہ عرصہ سے پہلے بھی برسوں تک آپ انڈونیشیا میں بطور مبلّغ متعیّن رہ چکے تھے۔

انڈونیشیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے پیغام کو غیر معمولی طور پر کامیابی حاصل ہوئی ہے اور اب وہاں بیرونی مشنوں کی تقریباً سب سے بڑی جماعت پائی جاتی ہے جو اپنے اخلاص میں کسی دوسری جماعت سے کم نہیں۔ مکرم مولوی امام الدین صاحب کی عدم موجودگی میں مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب انڈونیشیا کے رئیس التبلیغ مقرر ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولوی امام الدین صاحب کا پاکستان آنا اور مولوی ابوبکر ایوب صاحب کا رئیس التبلیغ مقرر ہونا بابرکت کرے۔ آمین

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر امیر و مبلّغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون پانچ سال سے زائد عرصہ تک تبلیغی فرائض سرانجام دینے کے بعد سترہ ستمبر کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ اس پانچ سالہ عرصۂ تبلیغ سے قبل کئی سال تک آپ مرکز میں نائب وکیل التبشیر کی حیثیت سے کام کرتے رہے تھے۔ اور اس سے بھی پہلے آپ غانا اور سیرالیون میں تبلیغ کا فریضہ انجام دے چکے تھے۔

سیرالیون میں موجودہ پانچ سالہ قیام میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور آپ کی کوششوں سے ہمارے تعلیمی اداروں میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے اس وقت وہاں چار سیکنڈری سکول ہیں جن میں کم و بیش تیس پاکستانی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ لڑکیوں کے لئے بھی سکول کھولنے کی کوشش جاری ہے۔ اِس سلسلہ میں آپ زمین اور عمارات کا انتظام کر آئے ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب ہی انشاء اللہ ہماری جماعت وہاں مسلمان بچیوں کے لئے بھی سکول کا اجراء کر سکیگی۔ یہ سکول سیرالیون میں مسلمان بچیوں کے لئے سب سے پہلا سکول ہوگا۔

سکولوں کے اجراء کے علاوہ آپ نے

اسلامی سکولوں کے دینیات کے سلیبس اور عربی اور دینیات کی تعلیم کے لئے کتب کی طرف بھی توجہ دی اور اب خدا کے فضل سے مسلمانوں میں عربی اور دینیات کی تعلیم کا شوق روز بروز بڑھ رہا ہے۔

جس روز آپ ربوہ پہنچے اسی روز آپ کے ساتھ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب انچارج احمدیہ ڈسپنسری کانو (نائیجیریا) بھی رخصت گزارنے کے لئے تشریف لائے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کانو میں نہایت کامیابی کے ساتھ ڈسپنسری چلا رہے ہیں اور خدا کے فضل سے آپ وہاں تمام حلقوں میں مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روانگی

مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری تنویر ۲۳ ستمبر کو ملایا جانے کے لئے ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے۔ اس سے پہلے آپ بورنیو میں ایک عرصہ تک تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ربوہ میں قیام کے دوران آپ جامعہ احمدیہ میں انڈونیشین زبان کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ملایا میں ہماری توقعات سے بھی زیادہ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین +

بہترین تحفہ

جب کوپن ہیگن کے شہریوں کی طرف سے وہاں کے میئر نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں شہر کا علم پیش کیا تو حضور نے اسے قبول فرماتے ہوئے فرمایا:-

"ہم بھی آپ لوگوں کے تعاون اور رواداری کے جو آپ نے مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں دکھائی ممنون ہیں۔ ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ مسلمان ایک بہترین اور مثالی شہری ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی ہمارے ایمان کا جزو ہے کہ ہم ہر ملک کے مروجہ قانون کی پابندی کریں۔ ہم آپ کے تحفے کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اپنی طرف سے وہ تحفہ پیش کرتے ہیں جو ہمارے نزدیک بہترین تحفہ ہے اور اس میں دنیا کی بہبودی کی مکمل ہدایت موجود ہے۔"

لارڈ میئر نے یہ تحفہ نہایت ادب سے قبول کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت دنیا کو سب سے زیادہ ضرورت قرآن کریم کی ہے تاکہ اپنی زندگیوں کو اس ضابطۂ حیات میں ڈھال سکیں جو اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام پیش کرتا ہے۔ اور اس دنیا میں امن کی زندگی بسر کر سکے +

اسلامی اصول کی فلاسفی

انگریزی

وکالتِ تبشیر نے اسلامی اصول کی فلاسفی نہایت خوبصورت (پیپر بیک) چھپوائی ہے۔ پاکستان میں یہ کتاب آرپیکو لمیٹڈ گولبازار ربوہ ضلع جھنگ سے مل سکتی ہے۔

اِس سلسلہ میں آپ ہمیں بھی لکھ سکتے ہیں۔ اسلامی لٹریچر کے سلسلہ میں ہم آپکی ہر ممکن مدد کرنیکو تیار ہیں۔

مینجر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علمائے سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے ✦

تبصرہ

حدیقۃ الصالحین۔ احادیث حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرتبہ:۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاغذ:۔ سفید۔ صفحات ۴۴۰۔

قیمت:۔ ساڑھے چھ روپے۔

احادیث کا یہ انتخاب اوّلاً معلّمینِ وقفِ جدید کی تعلیمی کلاس کے لئے نصاب کی ضرورت کو پُورا کرنے کی غرض سے شائع کیا گیا ہے اور اس میں سادہ اور عام فہم طریق پر اخلاقی اور معاشرتی اعتبار سے افادیت کو مدّنظر رکھا گیا ہے۔ روزمرّہ کے فقہی مسائل سے متعلق احادیث بھی شامل کر دی گئی ہیں۔

معلّمینِ وقفِ جدید کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اِس سے بلاواسطہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور گھروں میں اِس عام فہم کتاب کی موجودگی تو بچوں کی زندگیاں اسلامی نہج پر ڈھالنے کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

ہم قارئین کرام سے پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ حدیقۃ الصالحین سے پُورا پُورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

پبلشر شعبہ اشاعت وقفِ جدید ربوہ ✦

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکبات

- اکسیر پائیوریا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسہ صرف۔
- مفید منجن۔ دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- تریاقِ معدہ۔ معدہ اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید دوا۔ پیٹ درد، بدہضمی، اپھارا اور قبض کیلئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- سرمہ ہمدرد چشم۔ کمزوریٔ نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور ککروں کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- پیامِ نور۔ تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، ضعفِ ہضم، دائمی قبض اور خرابیٔ خون کو دور کرتا ہے۔ قیمت چار روپے۔
- حبوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔ مکمل کورس پندرہ روپے۔
- اکسیر اولادِ نرینہ۔ مرض اٹھرا اور اولادِ نرینہ کیلئے بفضلہٖ کامیاب دوا۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ۔ ٹیلیفون نمبر ۳۴

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ،

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز،

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میدانِ عمل"

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی!

سیفی برادرز، ۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

تبلیغی ماہنامہ

"الفرقان ضرور خریدیں"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔ کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ :۔ چھ روپے

مینجر الفرقان۔ ربوہ

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ——— اوّلین ——— شہرہ آفاق **حبّ اٹھرا رجسٹرڈ** مکمل کورس سولہ روپے	**زد جام عشق** طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بے قاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	**ہمارا اصول** ● صاف ستھرے اجزا ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اور اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	**نزینہ اولاد گولیاں** انعام خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	**حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ** بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ	**معین الصحت** تلی بھس خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

ـــ نور کاجل ـــ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی :۔ سوا روپیہ

ـــ تریاقِ اٹھرا ـــ

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

ـــ نورِ نظر ـــ

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

ـــ سُرمہ خورشید ـــ

دُھند، غبار، خارش، ککرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ صدر ربوہ۔ فون ۳۵

مومن کلاتھ ہاؤس

سُوتی و ریشمی کپڑے کا

بہترین مرکز

دیانت ہمارا نصب العین ہے

سیّد محمد افضل شاہ، خواجہ عبدالمومن

گولبازار۔ ربوہ

بیمار بھتوں کے لئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ـــ قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدّقہ دوا

سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، بانجھ پن، ورم رحم، اعصابی درد، باؤ گولہ کیلئے کامیاب دوا ہے سینکڑوں عورتیں اِس سے صاحبِ اولاد بن چکی ہیں۔ کثرتِ اولاد سے پیدا ہونیوالی کمزوری کو دُور کر کے چہرہ کو سُرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر، اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ـ ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ۔ پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات